© rasailojaraid.com

وفیات

آہ! مولانا وحید الزماں کیرانوی

ماہ اپریل ۱۹۹۵ء میں نامور علمی ادبی دینی شخصیت حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی کے طویل علالت کے باعث انتقال پر ملال کی خبر سے اسلامی دنیا میں صف ماتم بچھ گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم مولانا وحید الزماں کیرانوی کو عربی علوم و فنون میں کمال کا ملکہ حاصل تھا۔ عربی ادب میں اہم مقام کے مالک تھے عالم عرب ان کی عربی دانی سے حد درجہ متحیر و متاثر تھے دار العلوم دیوبند میں ان کی خدمات قابل قدر و قابل ستائش رہی ہیں۔ حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری طیبؒ سے خصوصی انسیت رکھتے تھے اور مفکر ملت حضرت مفتی عتیق الرحمان عثمانیؒ کے حد درجہ معتقد و قدرشناس تھے۔ ان کے انتقال پر دار العلوم دیوبند اور دار العلوم وقف دونوں ہی میں غم و رنج کا شدت سے اظہار کیا گیا۔ نماز جنازہ بھی دار العلوم میں ہی ادا کی گئی۔ جو حضرات ان سے کسی بھی وجہ سے اختلاف رکھتے تھے ان کی وفات نے انھیں بھی رلا دیا۔ سعودی عربیہ، کویت و دیگر اسلامی ملکوں میں ان کے انتقال پر اظہار تعزیت کے پیغامات ابھی تک موصول ہو رہے ہیں نماز جنازہ میں بے شمار لوگوں نے شرکت کی۔

ادارہ ندوۃ المصنفین و رسالہ برہان مرحوم مولانا وحید الزماں کیرانوی کے انتقال پر ملال پر اظہار تعزیت کرتا ہے ـــ احقر عمید الرحمان عثمانی بہ نفس نفیس جنازہ میں شریک رہا اور عزیز و اقارب سے تعزیت کرتا رہا۔

آہ! شمیم عثمانی!

ایک ہونہار، ایک زندہ دل انسان، ایک مفکر و مدبر، ادیب و دانشور، انگریزی زبان کا لیکچرار، اردو زبان کا عوامی خدمات سے حزیں شاعر، عالموں کا قدردان، عالم کو چھوڑ کر چل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شمیم عثمانی ۱۵ اپریل ۱۹۹۵ء کو ذیابیطس کے شدید مرض میں مبتلا ہو کر انتقال فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اب کیا بتایا جائے کہ اس نیک دل ہونہار قابل ترین جوان ادیب و شاعر کے کم عمری ہی میں انتقال سے کس قدر رنج وفکر اور صدمہ ہوا ہے بیان سے باہر ہے مفکر ملت حضرت مفتی عتیق الرحمن عثمانیؒ سے رشتہ و قربت خاص تھا اور اسی حیثیت سے مفتی صاحب قبلہؒ کی اولاد سے تعلق و ربط رکھتے تھے۔ ندوۃ المصنفین اور رسالہ برہان کے سلسلے میں وہ ڈاکٹر اصغر عمید الرحمن عثمانی کے لیے بڑے ہی اچھے تاثرات رکھتے تھے۔ کہا کرتے تھے کہ میرے لئے اس سے زیادہ مسرت و انبساط کی بات اور کیا ہوگی کہ قبلہ مفتی عتیق الرحمن عثمانیؒ کی یادگار کو ان کے لائق فرزند عمید الرحمن عثمانی نے قائم کر رکھی ہے۔ اگر موت نے مجھے پہلے لبیک کہا تو میں مفتیؒ سے جنت میں یہ ہی جا کر سب سے پہلے کہوں گا کہ آپ کی یادگار قائم ہے جو ملک و ملت اور علم و ادب کی خدمات انجام دے رہی ہے۔ اور عمید الرحمان عثمانی نے آپ کی شمع کو بجھنے نہیں دیا ہے۔

کس قدر خوبیوں کا انسان تھا شمیم عثمانی، جب بھی ملاقات ہوتی یا دفتر برہان میں آتے تو ان کی آمد ہی سے بہاریں رقص کرنے لگتیں۔ باتیں ان کی ایسی ہوتیں جس سے احساس ہوتا کہ پھولوں کی بارش ہو رہی ہے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم شمیم عثمانی کی بال بال مغفرت فرمائے اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرے۔ ان کے متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

ادارہ برہان و ندوۃ المصنفین دہلی شمیم عثمانی کے انتقال پر اظہار تعزیت کرتا ہے۔

مرحوم کی ایک بیوہ اور ایک لڑکا بعمر ۲۲ سال ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے سامان غیب سے مدد فرمائے۔

شمیم عثمانی قبلہ مفتی عتیق الرحمان عثمانیؒ کے چچیرے بھائی ہمارے چچا، خالہ زاد بھائی، بہنوئی بھی تھے۔ اور صحافت سے تو رشتہ جگ ظاہر تھا ہی۔

© rasailojaraid.com